از عدالتِ عظمیٰ

ڈپٹی ڈائریکٹر (منرلز)، دلونت گنج سرکل وغیرہ۔

بنام

مستک علی و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 02 جنوری 1996

[کے راموسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

بہار سٹیٹ گورنمنٹ سروس-درجہ III اور درجہ IV کے عہدوں پر تقرری-طریقہ کار-ضلع مجسٹریٹ یا ڈپٹی کمشنر فراہم کردہ طریقہ کار کے مطابق اہل امیدواروں کی فہرست تیار کرتے ہے۔- متعلقہ محکمے کو امیدواروں کے انتخاب کے لیے منتخب کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایات --- کیا متعلقہ محکمہ ضلع مجسٹریٹ/ڈپٹی کمشنر کے ذریعے کیے گئے انتخاب کا پابند ہے-قرار پایا گیا کہ، نہیں کیونکہ اگر باضابطہ طور پر تشکیل شدہ کمیٹی کے ذریعے اس کے اپنے انتخاب کے طریقہ کار کو نظر انداز کیا جائے تو ہر محکمہ کی ضروریات مایوس ہوں گی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1576، سال 1996 وغیرہ۔

سی آر نمبر 20، سال 1992 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 6.10.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے بی بی سنگھ۔

ادے سنہا اور انیل کے آر جھا جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

اگرچہ جواب دہندگان کو نوٹس جاری کیا گیا تھا، لیکن کوئی بھی ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہوا۔

خصوصی اجازت کی دونوں درخواستوں میں دی گئی اجازت۔

سی اے نمبر 1576، سال 1996 @ ایس ایل پی (سی) نمبر 5321/94

واحد تنازعہ یہ ہے کہ آیا عدالت عالیہ 11 مارچ 1993 کو سی ڈبلیو جے سی نمبر 24/92 میں اپنے متنازعہ حکم میں درست تھی جس میں اپیل گزاروں کو اس معاملے میں مدعاعلیہان کی تقرری کے لیے دلونت گنج میں ڈپٹی کمشنر پالماؤ کی تیار کردہ فہرست کو نافذ کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ ریاست بہار میں دو طریقہ کار رائج ہیں، یعنی ڈپٹی کمشنر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جو ضلع میں موجود خالی آسامیوں پر درجہ III اور درجہ IV کے ملازمین کی تقرری کے لیے فراہم کردہ طریقہ کار کے مطابق اہل امیدواروں کی فہرست تیار کرتے ہیں۔ اسی طرح، محکمہ کانوں اور ارضیات کے لیے ہدایات دی گئیں جواب پیپر بک میں ضمیمہ 2 کے طور پر منسلک ہے۔ اس میں پیراگراف 3 میں اس بات کی نشاندہی کی جائے گی کہ (1) ڈپٹی ڈائریکٹر (جیولوجی)-چیئرمین، (2) سرکل ممبر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (جیولوجی)، (3) ضلع کے ضلعی بہبود افسر جہاں سرکل آفس واقع ہے- ممبر، (4) درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبائل کے رکن کے ایک افسر پر مشتمل کمیٹی کو درخواست گزاروں کے محکمے کے درجہ III اور درجہ IV کے ملازمین کے طور پر تقرری کے لیے امیدواروں کا انتخاب کرنے کی ضرورت تھی۔ اس پر عمل کرنے کے بجائے، اپیلٹ عدالت نے ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے بھیجی گئی فہرست میں پائے جانے والے امیدواروں کو مقرر کرنے کی ہدایت کی۔ سوال یہ ہے کہ کیا محکمہ ہدایات کا پابند ہے اور ڈپٹی کمشنر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے پہلے سے تیار کردہ فہرست میں سے امیدوار کا تقرر کرتا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو؟ اگر ایسا قرار دیا جائے تو ہر سرکاری محکمہ کے لیے امیدواروں کے انتخاب، انتخابی فہرست کی تیاری، اور درجہ III اور درجہ IV ملازمین کی بھرتی کے لیے مقررہ انتخابی طریقہ کار بے فائدہ اور غیر ضروری ہو جائے گا۔ ہمارا جواب ہاں میں ہے۔ محکمہ کو ایسے امیدواروں کے انتخاب اور کمیٹی کے ذریعے منتخب کردہ امیدواروں کی تقرری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینی تھی۔ اس طرح ہم تصور کر سکتے ہیں کہ جہاں تک محکمہ کانوں اور ارضیات کا تعلق ہے، انہیں ایک اور مقررہ طریقہ کار کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے جو کہ ضلعی حکام نے محکمہ کی ضرورت کے مطابق امیدواروں کا انتخاب کرنے کے لیے کیا تھا۔ ڈپٹی کمیشن یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ مناسب انتخاب کے بعد فہرست تیار کرنے کے اہل ہیں، لیکن یہ محکمہ پر ہو گا کہ وہ قواعد کے مطابق انتخاب اور تقرری کرے۔ ہمارا مزید خیال ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے بھیجی گئی امیدواروں کی فہرست کی قبولیت قواعد وضوابط کو مایوس کرے گی اور دوسرے محکمے کے عہدوں کے لیے اہل یا نااہل افراد کی تقرری کو تیز کرنے کے لیے نتیجہ خیز کام کرے گی۔ یہ تمام محکموں کے لیے تشکیل شدہ بھرتی بورڈ نہیں ہو گا۔ ان حالات میں، عدالت عالیہ ڈپٹی کمشنر کی تیار کردہ فہرست پر عمل کرنے کی ہدایت جاری کرنے میں مکمل طور پر بلاجواز تھی۔ مذکورہ ہدایات کو ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔

اپیل گزاروں کے لیے یہ کھلا ہو گا کہ وہ قواعد کے مطابق ایسے امیدواروں کا انتخاب کریں۔ یہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے اور اخبار میں اشاعت کے ذریعے بھی نام طلب کرے گا اور محکمہ میں دستیاب 8 آسامیوں یا آج تک دستیاب کسی بھی عہدے کے لیے اہل اور فٹ امیدواروں کا انتخاب کرے گا۔ یہ اس طرف سے درخواست طلب کرنے اور ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے نام طلب کرنے والے اشتہار کی اشاعت کے بعد کیا جانا چاہیے۔ کمیٹی کو ان کے معاملات پر غور کرنا چاہیے اور قواعد کے مطابق امیدواروں کا انتخاب کرنا چاہیے اور اس کے بعد تقرری کا حکم دیا جائے گا۔

سی اے نمبر، سال 1996 @ ایس ایل پی (سی) نمبر 15440-1994.

یہ اپیل محکمہ محنت وروزگار میں تیسرے اور چوتھے درجے کے ملازمین کی تقرری سے متعلق ہے۔ اوپر دی گئی وجوہات کی بنا پر، عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات قانون کے لحاظ سے مکمل طور پر بلاجواز تھیں اور انہیں خارج کر دیا گیا ہے۔

نتیجے میں، دونوں اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہے۔ خرچے کیلئے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document